Page 1

M.A. Islamic Studies Sem I paper C(a)
Topic. Khelafat-e-Rashida ke Asrat
By. Dr. Mumtaz Alam Razvi

خلافت راشدہ کے اثرات

خلافت راشدہ کا دور اپنی انفرادی خصوصیات کی وجہ سے بہت
ممتاز ہے تاریخ اسلام ہی نہیں تاریخ عالم کا کوئی دور اس کی مثال
پیش کرنے سے قاصر ہے۔ بعض قوموں کی تاریخ میں ان میں سے
بعض خصوصیات تو مل جائیں گی لیکن یہ تمام خصوصیات یکجا کسی
قوم کی تاریخ میں نہیں ملیں گی یہ حقیقت ہے کہ اس دور میں مسلمانوں
کی تلوار نے جتنا کام کیا اس سے کہیں زیادہ کام ان کے اخلاق
و کردار نے کیا۔

انہوں نے قوانین طبعی کو قوانین شرعی کا تابع
استعمال کر کے زمین میں خدائے تعالیٰ کی خلافت کا پورا پورا
حق ادا کر دیا ان کے عہد میں جو تمدن تھا انہوں نے اس کے
جسم میں اسلامی تہذیب و تمدن کی روح پھونک دی
خود تاریخ میں تیس سال کی مدت طویل مدت نہیں بلکہ ایک
مختصر مدت ہوتی ہے خلافت راشدہ تو تیس سال سے بھی کم
ہے مگر یہ تیس سال دوسری قوموں کے سینکڑوں سالوں
کی تاریخ پر افضلیت و برتری رکھتا ہے اس مختصر مدت
میں ایک ~~معمولی~~ معمولی مملکت جو جزیرۃ العرب
تک محدود تھی دنیا کی سب سے بڑی اولین قوت
بن گئی عہد رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں جو انقلابی تحریک
سرزمین عرب اور عربوں کی زندگی میں آئی تھی وہ [illegible]
تمدنی اور سیاسی انقلاب خلافت راشدہ کے

دور میں ایران، عراق، شام اور مصر میں اور ان ملکوں میں آباد قوموں میں آگئی ان کے اخلاق و آداب تک بدل گئے وحشیانہ زندگی سے نکل کر انسانی ہمدردی اور راست بازی کے وہ لوگ نمونہ بن گئے۔

ایرانی اور رومی اس زمانہ میں سب سے مہذب اور طاقتور قوموں میں شمار ہوتے تھے عراق، شام اور مصر وہ ملک تھے جہاں انسان نے سب سے پہلے تہذیب کا دور شروع کیا اور جس کی وجہ سے اس خطہ کو تہذیب کا گہوارہ کہا جاتا ہے۔ بیس سال کی اس مختصر مدت میں ان تمام قدیم قوموں کی سیاسی قوت ہی ختم نہیں ہوئی بلکہ تہذیبی میدان میں بھی ان کو مکمل شکست ہوگئی۔ انہوں نے اس تیزی سے اپنے پرانے مذہب کو چھوڑ کر اسلام قبول کرنا شروع کیا کہ اگلے پچاس ساٹھ سال کی مدت میں ان ملکوں کی تقریباً ساری آبادی مسلمان ہوگئی اور یہ ملک ہمیشہ کے لئے اسلامی دنیا کا حصہ بن گیا۔ مذہب کے ساتھ ہی ان قوموں کا زندگی سے متعلق نظریہ بھی بدل گیا اور اس طرح ایک نئی تہذیب کی بنیاد پڑی جو ہر جگہ کی ثقافتی خصوصیات کے باوجود مجموعی طور پر اسلامی تہذیب کہلائی اور جس کے نقوش چودہ سو سال بعد آج بھی باقی ہیں۔ یہ سب مسلمانوں کے بے مثل اخلاق و کردار کا نتیجہ تھا جس کی پرورش خلفائے راشدہ کی آب و ہوا نے کیا۔